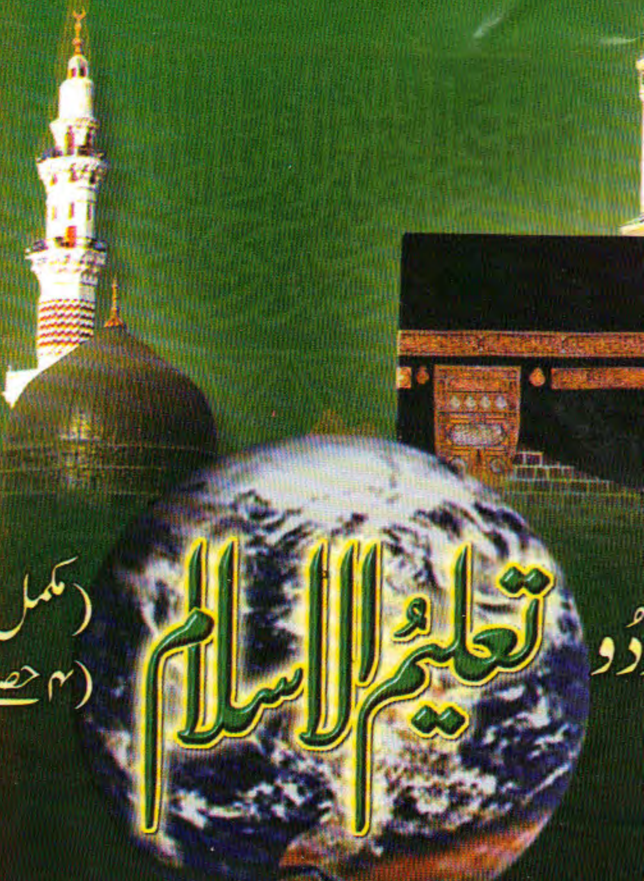

ُردو

تعلیم الاسلام

(مکمل)
(۴ حصے)

حضرت علامہ مفتی کفایت اللہ رحمہ اللہ علیہ

الطاف اینڈ سنز

پوسٹ بکس نمبر: 5882، کراچی-74000، پاکستان
فیکس نمبر: (92) 21 - 2512774
E-mail : altaf123@hotmail.com

فہرست مضامین

تعلیم الاسلام (حصۂ اول)

نمبر شمار	مضامین	صفحہ	نمبر شمار	مضامین	صفحہ
۱	ازان	۱۳	۳	وضو کرنے کا طریقہ	۱۹
۲	نماز	۱۵	۴	نماز پڑھنے کا طریقہ	۲۰

تعلیم الاسلام (حصۂ دوم)

نمبر شمار	مضامین	صفحہ	نمبر شمار	مضامین	صفحہ
	پہلا شعبہ المعروف بہ	۲۳		تعلیم الارکان یا اسلامی اعمال	
	تعلیم الایمان یا اسلامی عقائد		۱	نماز	۳۴
۱	خدا تعالیٰ کے ساتھ مسلمانوں	۲۵	۲	نماز کی پہلی شرط کا بیان	؍؍
	کے عقیدے		۳	وضو کا بیان	۳۵
۲	ملائکہ (فرشتے)	۲۶	۴	غسل کا بیان	۳۷
۳	خدائے تعالیٰ کی کتابیں	۲۷	۵	موزوں پر مسح کرنے کا بیان	۳۸
۴	خدا کے رسول "پیغمبر علیہم السلام"	؍؍	۶	جبیرہ پر مسح کرنے کا بیان	۳۹
۵	قیامت کا بیان	۲۹	۷	نجاستِ حقیقیہ کا بیان	۴۰
۶	تقدیر کا بیان	۳۰	۸	استنجے کا بیان	۴۱
۷	مرنے کے بعد زندہ ہونا	؍؍	۹	پانی کا بیان	۴۲
	دوسرا شعبہ المعروف بہ	۳۳	۱۰	کنوئیں کا بیان	۴۴

تعلیمُ الاسلام (حصّہ سوئم)

نمبر شمار	مضامین	صفحہ
	پہلا شعبہ المعروف بہ تعلیم الاسلام یا اسلامی عقائد	۴۷
۱	توحید	〃
۲	ملائکہ (فرشتے)	۵۰
۳	خدا تعالیٰ کی کتابیں	۵۲
۴	رسالت	۵۵
۵	صحابۂ کرام کا بیان	۵۹
۶	ولایت اور اولیاء اللہ کا بیان	۶۰
۷	معجزہ اور کرامت کا بیان	۶۱
	دوسرا شعبہ المعروف بہ تعلیم الارکان یا اسلامی اعمال	
۱	وضو کے باقی مسائل	۶۵
۲	فرائض وضو کے باقی مسائل	۶۶
۳	سُنن وضو کے باقی مسائل	۶۸
۴	مستحبات وضو کے باقی مسائل	۷۰
۵	نواقض وضو کے باقی مسائل	۷۱
۶	غسل کے باقی مسائل	۷۳
۷	موزوں پر مسح کرنے کے باقی مسائل	۷۵

نمبر شمار	مضامین	صفحہ
۸	نجاست حقیقیہ اور اس کی طہارت کے باقی مسائل	۷۶
۹	استنجے کے باقی مسائل	۷۸
۱۰	پانی کے باقی مسائل	۷۹
۱۱	کنوئیں کے باقی مسائل	۸۰
۱۲	تیمّم کا بیان	۸۱
۱۳	نماز کی دوسری شرط (کپڑے پاک ہونے) کا بیان	
۱۴	نماز کی تیسری شرط (جگہ پاک ہونے) کا بیان	۸۵
۱۵	نماز کی چوتھی شرط (ستر چھپانے) کا بیان	۸۶
۱۶	نماز کی پانچویں شرط (وقت) کا بیان	۸۷
۱۷	نماز کی چھٹی شرط (استقبال قبلہ) کا بیان	۹۱
۱۸	نماز کی ساتویں شرط (نیت) کا بیان	۹۲
۱۹	اذان کا بیان	۹۳
۲۰	نماز کے ارکان کا بیان	۹۶

نمبر شمار	مضامین	صفحہ
۲۱	تکبیر تحریمہ کا بیان	۹۶
۲۲	نماز کے پہلے رکن یعنی قیام کا بیان	۹۷
۲۳	نماز کے دوسرے رکن قرأت کا بیان	″
۲۴	نماز کے تیسرے رکن (رکوع) اور چوتھے رکن (سجدے) کا بیان	۹۹

نمبر شمار	مضامین	صفحہ
۲۵	نماز کے پانچویں رکن (قعدۂ اخیرہ) کا بیان	۱۰۰
۲۶	واجباتِ نماز کا بیان	۱۰۱
۲۷	نماز کی سنتوں کا بیان	۱۰۲
۲۸	نماز کے مستحبات کا بیان	۱۰۳
۲۹	نماز پڑھنے کی پوری ترکیب	۱۰۴

تعلیمُ الاسلام (حصّہ چہارم)

	پہلا شعبہ	۱۰۷
	تعلیم الارکان یا اسلامی عقائد	
۱	توحید	″
۲	خدا تعالیٰ کی کتابیں	۱۱۱
۳	رسالت	۱۱۶
۴	ایمان اور اعمال صالحہ کا بیان	۱۱۹
۵	معصیت اور گناہ کا بیان	۱۲۱
۶	کفر اور شرک کا بیان	۱۲۲
۷	بدعت کا بیان	۱۲۴
۸	باقی گناہوں کا بیان	۱۲۵
	دوسرا شعبہ	۱۲۸

	تعلیم الارکان یا اسلامی اعمال	
۱	قرأت کے چند احکام کا بیان	۱۲۸
۲	جماعت اور امامت کا بیان	۱۳۰
۳	مفسدات نماز کا بیان	۱۳۳
۴	مکروہات نماز کا بیان	۱۳۵
۵	نماز وتر کا بیان	۱۳۶
۶	سنت اور نفل نمازوں کا بیان	۱۳۷
۷	نماز تراویح کا بیان	۱۳۹
۸	نمازوں کو قضا پڑھنے کا بیان	۱۴۰
۹	مدرک، مسبوق، لاحق کا بیان	۱۴۲

نمبر شمار	مضامین	صفحہ
۱۰	سجدہ سہو کا بیان	۱۴۵
۱۱	سجدہ تلاوت کا بیان	۱۴۸
۱۲	بیمار کی نماز کا بیان	۱۴۹
۱۳	مسافر کی نماز کا بیان	۱۵۱
۱۴	جمعہ کی نماز کا بیان	۱۵۳
۱۵	نماز عیدین کا بیان	۱۵۶
۱۶	جنازے کی نماز کا بیان	۱۵۸
۱۷	اسلامی فرائض میں سے روزے کا بیان	۱۶۰
۱۸	رمضان شریف کے روزوں کا بیان	۱۶۳
۱۹	چاند دیکھنے اور گواہی دینے کا بیان	۱۶۴
۲۰	نیت کا بیان	۱۶۶
۲۱	روزے کے مستحبات کا بیان	۱۶۷
۲۲	روزے کے مکروہات کا بیان	〃
۲۳	روزے کے مفسدات کا بیان	۱۶۸
۲۴	روزے کی قضا کا بیان	۱۷۰
۲۵	کفارے کا بیان	۱۷۲
۲۶	اعتکاف کا بیان	۱۷۳
۲۷	مستحبات اعتکاف کا بیان	۱۷۵
۲۸	اوقات اعتکاف کا بیان	〃
۲۹	اعتکاف میں جو باتیں جائز ہیں ان کا بیان	۱۷۶
۳۰	مکروہات و مفسدات اعتکاف کا بیان	۱۷۷
۳۱	نذر یعنی منت ماننے کا بیان	〃
۳۲	اسلامی فرائض میں سے زکوٰۃ کا بیان	۱۷۸
۳۳	مال زکوٰۃ اور نصاب کا بیان	۱۷۹
۳۴	زکوٰۃ ادا کرنے کا بیان	۱۸۱
۳۵	زکوٰۃ کے مصارف کا بیان	۱۸۳
۳۶	صدقہ فطر کا بیان	۱۸۶

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
نَحۡمَدُ اللّٰہَ الۡعَلِیَّ الۡعَظِیۡمَ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

تعلیمُ الاسلام

حصّہ اوّل

سوال۔ تم کون ہو ؟
جواب۔ مُسلمان !
سوال۔ مسلمانوں کے مذہب کا نام کیا ہے ؟
جواب۔ اسلام !
سوال۔ اسلام کیا سکھاتا ہے ؟
جواب۔ اسلام یہ سکھاتا ہے کہ "خدا ایک ہے" بندگی کے لائق وہی ہے اور حضرت محمّد مُصطفٰے صلّی اللہ علیہ وسلّم خدائے تعالٰی کے بندے اور رسُول ہیں اور قرآن شریف خدائے تعالٰی کی کتاب ہے۔ اسلام سچّا مذہب ہے دین اور دُنیا کی تمام بھلائیاں اور نیک باتیں اسلام سکھاتا ہے !
سوال۔ اسلام کا کلمہ کیا ہے ؟
جواب۔ اسلام کا کلمہ یہ ہے :

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ محمّد صلّی اللہ علیہ وسلّم اللہ کے رسُول ہیں !
اس کلمہ کو کلمۂ طیّبہ اور کلمۂ توحید کہتے ہیں !
سوال۔ کلمۂ شہادت کیا ہے ؟

جواب۔ کلمہ شہادت یہ ہے:-

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

ترجمہ: گواہی دیتا ہوں میں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

سوال۔ ایمانِ مجمل کیا ہے؟

جواب۔ ایمانِ مجمل یہ ہے۔

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ

ترجمہ: ایمان لایا میں اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور صفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے اس کے تمام احکام قبول کئے

سوال۔ ایمانِ مفصّل کیا ہے؟

جواب۔ ایمانِ مفصّل یہ ہے:- اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ

ترجمہ: ایمان لایا میں اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ؕ

اور قیامت کے دن پر اور اس پر کہ اچھی اور بُری تقدیر خدا تعالیٰ کی طرف سے ہوتی ہے اور موت کے بعد اٹھائے جانے پر!

سوال۔ تمہیں کس نے پیدا کیا؟

جواب۔ ہمیں اور ہمارے ماں باپ اور آسمانوں اور زمینوں اور تمام مخلوق کو خدا تعالیٰ نے پیدا کیا ہے۔

سوال۔ اللہ تعالیٰ نے دُنیا کو کس چیز سے پیدا کیا؟

جواب۔ اپنی قُدرت اور اپنے حکم سے پیدا کیا ہے۔

سوال۔ جو لوگ خُدا تعالیٰ کو نہیں مانتے انہیں کیا کہتے ہیں؟

جواب۔ انہیں کافر کہتے ہیں!

سوال۔ جو لوگ خُدا تعالیٰ کے سوا اور چیزوں کی پُوجا کرتے ہیں جیسے ہندو جو

بتوں کو پُوجتے ہیں انہیں کیا کہتے ہیں ؟
جواب۔ ایسے لوگوں کو کافر اور مشرک کہتے ہیں!
سوال ۔ جو لوگ دو تین خدا مانتے ہیں جیسے عیسائی جو تین خدا مانتے ہیں اُنہیں کیا کہتے ہیں ؟
جواب۔ انہیں بھی کافر اور مُشرک کہتے ہیں!
سوال۔ مُشرک بخشے جائیں گے یا نہیں ؟
جواب۔ مُشرکوں کی بخشِش نہیں ہوگی۔ وہ ہمیشہ تکلیف اور عذاب میں رہیں گے!
سوال۔ حضرت محمّد صلّی اللہ علیہ وسلّم کون تھے ؟
جواب۔ حضرت محمّد صلّی اللہ علیہ وسلّم خدائے تعالیٰ کے بندے اور اس کے رسُول اور پیغمبر تھے۔ ہم ان کی امّت میں ہیں!
سوال۔ ہمارے پیغمبر حضرت محمّد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم کہاں پیدا ہوئے تھے؟
جواب۔ عرب کے ملک میں مکہ معظّمہ ایک شہر ہے۔ اس میں پیدا ہوئے تھے!
سوال۔ آپؐ کے والد اور دادا کا کیا نام تھا ؟
جواب۔ آپؐ کے والد ماجد کا نام عبد اللہ اور آپؐ کے دادا کا نام عبد المطلّب تھا!
سوال۔ ہمارے پیغمبر صلّی اللہ علیہ وسلّم اور پیغمبروں سے مرتبے میں بڑے ہیں یا چھوٹے؟
جواب۔ ہمارے پیغمبر صلّی اللہ علیہ وسلّم مرتبے میں سب پیغمبروں سے مرتبے میں خدائے تعالیٰ کی سَاری مخلُوق سے زیادہ بزرگ ہیں!
سوال۔ حضرت محمّد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم تمام عُمر کہاں رہے ؟
جواب۔ ترپین سال کی عُمر تک آپ شہر مکّہ معظّمہ میں رہے۔ اس کے بعد خدائے تعالیٰ کے

حکم سے مدینہ منوّرہ میں چلے گئے اور دس سال وہاں رہے۔ پھر تریسٹھ ۶۳ سال کی عُمر میں وفات پائی!
سوال۔ جو کوئی حضرت محمّد مُصطفٰے صلّی اللہ علیہ وسلّم کو نہ مانے وہ کیسا ہے؟
جواب۔ جو شخص حضرتؐ کو خدائے تعالیٰ کا رسُول نہ مانے وہ بھی کافر ہے!
سوال۔ حضرت محمّد مُصطفٰے صلّی اللہ علیہ وسلّم کا ماننے کا کیا مطلب ہے؟
جواب۔ حضرتؐ کو ماننے کا یہ مطلب ہے کہ آپؐ کو خدائے تعالیٰ کا بھیجا ہوا پیغمبرؐ یقین کرے۔ اور خدائے تعالیٰ کے بعد سَاری مخلُوق سے آپؐ کو افضل سمجھے اور آپؐ سے محبّت رکھے، اور آپؐ کے حکموں کی تابعداری کرے!
سوال۔ یہ کیسے معلوم ہوا کہ حضرت محمّد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وسلّم خدائے تعالیٰ کے پیغمبرؐ ہیں؟
جواب۔ انھوں نے ایسے اچھّے کام کئے اور ایسی ایسی باتیں دکھائیں اور بتائیں جو پیغمبروں کے سوا کوئی شخص نہیں دکھا اور بتا سکتا!
سوال۔ یہ کیسے معلوم ہوا کہ قرآن شریف خدائے تعالیٰ کی کتاب ہے؟
جواب۔ حضرت محمّد مُصطفٰے صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ یہ قرآن مجید خدائے تعالیٰ کی کتاب ہے۔ خدائے تعالیٰ نے میرے اوپر نازل کی ہے!
سوال۔ قرآن مجید حضرتؐ پر پورا ایک مرتبہ اترا یا تھوڑا تھوڑا؟
جواب۔ تھوڑا تھوڑا نازل ہوا۔ کبھی ایک آیت، کبھی دو چار آیتیں، کبھی ایک سورۃ جیسی ضرورت ہوتی گئی اترتا گیا!
سوال۔ کتنے دنوں میں پورا قرآن مجید نازل ہوا؟
جواب۔ تیئس ۲۳ سال میں!
سوال۔ قرآن مجید کس طرح نازل ہوتا تھا؟
جواب۔ حضرت جبرائیل علیہ السّلام آکر آپؐ کو آیت یا سُورۃ سنا دیتے تھے۔ آپؐ

اسے یہ سُن کر یاد کر لیتے تھے۔ اور کسی لکھنے والے کو بُلا کر لکھوا دیتے تھے!

سوال۔ آپؐ خود کیوں نہیں لکھ لیتے؟

جواب۔ اس لئے کہ آپؐ اُمّی تھے!

سوال۔ اُمّی کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ جس نے کسی سے لکھنا پڑھنا نہ سیکھا ہو۔ اسے اُمّی کہتے ہیں۔ اگرچہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دُنیا میں کسی سے علم نہیں سیکھا لیکن خُدا تعالیٰ نے آپؐ کو تمام مخلوق سے زیادہ علم دیا تھا!

سوال۔ حضرت جبرئیل علیہ السّلام کون ہیں؟

جواب۔ فرشتے ہیں۔ خُدا تعالیٰ کے حکم پیغمبروں کے پاس لاتے تھے!

سوال۔ مُسلمان خدا تعالیٰ کی بندگی کیسے کرتے ہیں؟

جواب۔ نماز پڑھتے ہیں، روزے رکھتے ہیں، مال کی زکوٰۃ دیتے ہیں، حج کرتے ہیں!

سوال۔ نماز کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ نماز خدا تعالیٰ کی عبادت اور بندگی کرنے کا ایک خاص طریقہ ہے جو خدا تعالیٰ نے قرآن مجید میں اور حضرت رسولِ مقبُول صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیثوں میں مُسلمانوں کو سکھایا ہے؛

سوال۔ بندگی کا وہ طریقہ جسے نماز کہتے ہیں کیا ہے؟

جواب۔ گھر میں یا مسجد میں خدا تعالیٰ کے سامنے ہاتھ باندھ کر کھڑے ہوتے ہیں اور قرآن شریف پڑھتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کی تعریفیں بیان کرتے ہیں۔ اس کی بزرگی اور تعظیم کرتے ہیں۔ اُس کے سامنے جُھک جاتے ہیں اور زمین پر سر رکھ کر اس کی بڑائی اور اپنی عاجزی اور ذِلّت ظاہر کرتے ہیں!

سوال۔ مسجد میں نماز پڑھنے سے آدمی خدا تعالیٰ کے سامنے ہوتا ہے یا گھر میں؟

جواب۔ خدا تعالیٰ ہر جگہ سامنے ہوتا ہے۔ چاہے مسجد میں نماز پڑھو چاہے گھر میں لیکن مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب بہت زیادہ ہوتا ہے!

سوال۔ نماز پڑھنے سے پہلے ہاتھ، مُنھ اور پاؤں دھوتے ہیں۔ اُسے کیا کہتے ہیں؟
جواب۔ اُس کو وضُو کہتے ہیں۔ بغیر وضُو کے نماز نہیں ہوتی!
سوال۔ نماز میں کس طرف مُنھ کر کے کھڑا ہونا چاہیئے؟
جواب۔ پچّھم ؏ کی طرف (جس طرف شام کو سُورج جا کر چھُپ جاتا ہے)!
سوال۔ پچّھم کی طرف مُنہ کرنے کا کیوں حُکم دیا گیا؟
جواب۔ مکّہ معظّمہ میں خدُا تعالیٰ کا ایک گھر ہے جسے خانہ کعبہ کہتے ہیں۔ اُس کی طرف نماز میں مُنھ کرنا ضروری ہے۔ اور وہ ہمارے شہروں سے پچّھم کی طرف ہے۔ اِس لئے پچّھم کی طرف مُنہ کر کے نماز پڑھتے ہیں!
سوال۔ جس طرف مُنہ کر کے نماز پڑھتے ہیں اُسے کیا کہتے ہیں؟
جواب۔ اُسے قبلہ کہتے ہیں!
سوال۔ دن رات میں نماز کتنی مرتبہ پڑھی جاتی ہے؟
جواب۔ رات دِن میں پانچ نمازیں فرض ہیں!
سوال۔ پانچوں نمازوں کے نام کیا ہیں؟
جواب۔ اوّل نمازِ فجر، جو صبح کے وقت سُورج نکلنے سے پہلے پڑھی جاتی ہے!
(۲) دوسری نماز ظہر، جو دوپہر کو سُورج ڈھلنے کے بعد پڑھی جاتی ہے!
(۳) تیسری نماز عصر، جو سُورج چھپنے سے دو ڈیڑھ گھنٹے پہلے پڑھی جاتی ہے!
(۴) چوتھی نماز مغرب، جو شام کو سُورج چھُپنے کے بعد پڑھی جاتی ہے!
(۵) پانچویں نماز عشاء، جو ڈیڑھ دو گھنٹے رات آنے پر پڑھی جاتی ہے!
سوال۔ اذان کسے کہتے ہیں؟
جواب۔ جب نماز کا وقت آجاتا ہے تو نماز سے کچھ دیر پہلے ایک شخص کھڑے ہو کر زور زور سے یہ الفاظ کہتا ہے۔

؏ مغرب کی طرف

اذان

اَللهُ اَکْبَرُ اَللهُ اَکْبَرُ اَللهُ اَکْبَرُ اَللهُ اَکْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے گواہی دیتا ہوں ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللهِ

گواہی دیتا ہوں ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں گواہی دیتا ہوں ہیں کہ محمدؐ اللہ کے رسُول ہیں۔

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللهِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ

گواہی دیتا ہوں ہیں کہ محمدؐ اللہ کے رسُول ہیں آؤ نماز کے لئے آؤ نماز کے لئے

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ اَللهُ اَکْبَرُ اَللهُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ

آؤ کامیابی کی طرف آؤ کامیابی کی طرف اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

اِن الفاظ کو اذان کہتے ہیں۔ صبح کی اذان میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد اَلصَّلٰوةُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ بھی دو مرتبہ کہنا چاہیئے!

نماز نیند سے بہتر ہے

سوال۔ تکبیر کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ جب نماز کے لئے کھڑے ہونے لگتے ہیں تو نماز شروع کرنے سے پہلے ایک شخص وہی کلمے کہتا ہے جو اذان میں کہے جاتے ہیں۔ اُسے اقامت اور تکبیر کہتے ہیں۔ تکبیر میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ دو مرتبہ اذان کے کلموں سے زیادہ کہا جاتا ہے!

سوال۔ جو شخص اذان یا تکبیر کہتا ہے۔ اسے کیا کہتے ہیں؟

جواب۔ جو شخص اذان کہتا ہے اسے "مُؤَذِّن" کہتے ہیں اور جو تکبیر کہتا ہے اسے "مُکَبِّر" کہتے ہیں۔

سوال۔ بہت سے لوگ مل کر جو نماز پڑھتے ہیں اس میں اُس نماز کو اور نماز پڑھانے والے کو اور نماز پڑھنے والوں کو کیا کہتے ہیں ؟

جواب۔ بہت سے آدمی مل کر جو نماز پڑھتے ہیں اُسے جماعت کی نماز کہتے ہیں اور نماز پڑھانے والے کو امام اور اس کے پیچھے نماز پڑھنے والوں کو مقتدی کہتے ہیں!

سوال۔ اکیلے نماز پڑھنے والے کو کیا کہتے ہیں ؟

جواب۔ اکیلے نماز پڑھنے والے کو مُنفَرِد کہتے ہیں!

سوال۔ جو مکان خاص نماز پڑھنے کے لئے بنایا جاتا ہے اور اس میں جماعت سے نماز ہوتی ہے اُسے کیا کہتے ہیں؟

جواب۔ اسے مسجد کہتے ہیں!

سوال۔ مسجد میں جا کر کیا کرنا چاہیئے ؟

جواب۔ مسجد میں نماز پڑھے، قرآن شریف پڑھے یا کوئی اور وظیفہ پڑھے یا ادب سے چُپکا بیٹھا رہے۔ مسجد میں کھیلنا، کُودنا، شور مچانا بُری بات ہے!

سوال۔ نماز پڑھنے سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟

جواب۔ نماز پڑھنے میں بہت سے فائدے ہیں۔ تھوڑے سے فائدے ہم تم کو بتاتے ہیں:۔

① نمازی آدمی کا بدن اور کپڑے پاک وصاف اور ستھرے رہتے ہیں۔
② نمازی آدمی سے خدا تعالیٰ راضی اور خوش ہوتا ہے۔
③ حضرت محمّد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم نمازی سے راضی اور خوش ہوتے ہیں۔
④ نمازی آدمی خدا تعالیٰ کے نزدیک نیک ہوتا ہے۔
⑤ نمازی آدمی کی نیک لوگ دُنیا میں بھی عزّت کرتے ہیں۔
⑥ نمازی آدمی بہت سے گناہوں سے بچ جاتا ہے۔

⑦ نمازی آدمی کو مرنے کے بعد خدا تعالیٰ آرام اور سُکھ سے رکھتا ہے۔

سوال نماز میں جو جو کچھ پڑھا جاتا ہے ان سب کے نام اور عبارتیں کیا کیا ہیں؟

جواب نماز شروع کرنے سے اخیر تک جو پڑھا جاتا ہے اس کے نام اور الفاظ یہ ہیں:

تکبیر

اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے

ثنا

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ

ترجمہ: اے اللہ ہم تیری پاکیزگی کا اقرار کرتے ہیں اور تیری تعریف بیان کرتے ہیں اور تیرا نام بہت برکت والا ہے

وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ۝

ترجمہ: اور تیری بزرگی بہت برتر ہے اور تیرے سوا کوئی مستحق عبادت نہیں

تعوّذ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں شیطان مردود سے

تسمیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سورۂ فاتحہ یا الحمد شریف

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝

ہر قسم کی تعریفیں اللہ کے لائق ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے روز جزا کا مالک ہے

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ

(اے اللہ) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں ہم کو سیدھے راستے پر چلا ایسے لوگوں کی

الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝

راستے پر جن پر تو نے انعام فرمایا نہ ان کے راستے پر جن پر تیرا غضب نازل ہوا اور نہ گمراہوں کے راستے پر

سورۂ کوثر

إِنَّآ أَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ○ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ○

ترجمہ: (اے نبیؐ) ہم نے آپ کو کوثر عطا کی ہے پس تم اپنے رب کے لئے نماز پڑھو اور قربانی کرو

إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ○

بیشک تمہارا دشمن ہی بے نام ونشان ہو جانے والا ہے

سورۂ اخلاص

قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ○

ترجمہ: (اے نبی) کہہ دو کہ وہ (یعنی) اللہ یگانہ ہے اللہ بے نیاز ہے اس سے کوئی پیدا نہیں ہوا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا

وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ ○

اور کوئی اس کا ہمسر نہیں۔

سورۂ فلق

قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ

(اے نبی دُعا میں یوں) کہو کہ میں صبح کے رب کی پناہ لیتا ہوں تمام مخلوق کے شر سے اور اندھیرے کے شر سے

إِذَا وَقَبَ ○ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ○ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ○

جب اندھیرا پھیل جائے اور گرہوں پر دم کرنے والیوں کے شر سے اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرنے پر آجائے

سورۂ الناس

قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○ إِلٰهِ النَّاسِ ○

(اے نبیؐ دُعا میں یوں) کہو کہ میں آدمیوں کے رب کی پناہ لیتا ہوں آدمیوں کے بادشاہ آدمیوں کے معبود

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ○ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُوْرِ النَّاسِ ○

کی پناہ لیتا ہوں اس وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے کے شر سے لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○ جنوں میں سے ہو یا آدمیوں میں سے

رُکوع۔ یعنی جُھکنے کی حالت کی تسبیح

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ

پاکی بیان کرتا ہوں میں اپنے پروردگار بزرگ کی

قومہ۔ یعنی رُکوع سے اُٹھنے کی تسمیع

سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ

اللہ نے (اُس کی) سن لی جس نے اُس کی تعریف کی

اسی قومہ کی تحمید

رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ

اے ہمارے پروردگار تیرے ہی واسطے تمام تعریف ہے

سجدہ۔ یعنی زمین پر سر رکھنے کی حالت کی تسبیح

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی

پاکی بیان کرتا ہوں میں اپنے پروردگار برتر کی

تشہد یا التحیات

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ

تمام قولی عبادتیں اور تمام فعلی عبادتیں اللہ ہی کے لئے ہیں سلام تم پر اے نبی اور اللہ کی رحمت

وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ

اور اس کی برکتیں سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر گواہی دیتا ہوں میں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

اور گواہی دیتا ہوں میں کہ محمدؐ اللہ کے بندے اور رسول ہیں

دُرود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ

اے اللہ رحمت نازل فرما محمدؐ پر اور ان کی آل پر جیسے کہ رحمت نازل فرمائی تُو نے ابراہیمؑ پر

وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ

اور اُن کی آل پر بیشک تو تعریف کا مستحق بڑی بزرگی والا ہے اے اللہ برکت نازل فرما محمدؐ پر اور انہی آل پر

مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ؕ

جیسے برکت نازل فرمائی تُونے ابراہیم پر اور اُن کی آل پر بیشک تُو تعریف کا مستحق بڑی بزرگی والا ہے

دُرود شریف کے بعد کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ

اے اللہ میں نے اپنے نفس پر بہت ظلم کیا ہے اور اس میں شک نہیں کہ سوائے تیرے اور کوئی گناہوں کو بخش

فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِیْٓ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ؕ

نہیں سکتا پس تو اپنی طرف سے خاص بخشش سے مجھ کو بخش دے اور مجھ پر رحم فرما دے بیشک تو ہی بخشنے والا نہایت رحم والا ہے

سلام

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ

سلام ہو تم پر اور اللہ کی رحمت

نماز کے بعد کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ

اے اللہ تُو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تیری طرف سے سلامتی مل سکتی ہے

تَبَارَکْتَ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ؕ بہت برکت والا ہے تُو اے عظمت اور بزرگی والے!

دُعائے قنوت

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ وَنُؤْمِنُ بِکَ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ

اے اللہ ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں اور مغفرت طلب کرتے ہیں اور تیرے اوپر ایمان لاتے ہیں اور تیرے اوپر بھروسہ رکھتے ہیں

وَنُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ وَنَشْکُرُکَ وَلَا نَکْفُرُکَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُکُ

اور تیری بہتر تعریف کرتے ہیں اور تیرا شکر ادا کرتے ہیں اور ناشکری نہیں کرتے اور علیحدہ کردیتے اور چھوڑ دیتے

مَنْ یَّفْجُرُکَ اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَلَکَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْکَ نَسْعٰی وَ

ہیں اس شخص کو جو تیری نافرمانی کرے اے اللہ تیری ہی عبادت کرتے اور خاص تیرے ہی لئے نماز پڑھتے اور سجدہ کرتے اور تیری ہی جانب

نَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَکَ وَنَخْشٰی عَذَابَکَ اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ

دوڑتے اور جھپٹتے اور تیری ہی رحمت کی امید رکھتے ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں بیشک تیرا عذاب کافروں کو پہنچنے والا ہے

وضو کرنے کا طریقہ

سوال۔ وضو کس طرح کرنا چاہیئے؟

جواب۔ صاف برتن میں پاک پانی لے کر پاک وصاف اونچی جگہ پر بیٹھو۔ قبلہ کی طرف منھ کرلو تو اچھا ہے۔ اور اس کا موقع نہ ہو تو کچھ نقصان نہیں۔ آستینیں کہنیوں سے اوپر تک چڑھالو۔ پھر بسم اللہ پڑھو اور تین بار گٹوں تک دونوں ہاتھ دھوؤ۔ پھر تین مرتبہ کُلّی کرو مسواک نہ ہو تو انگلی سے دانت مل لو۔ پھر تین بار ناک میں پانی ڈال کر بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے صاف کرو۔ پھر تین مرتبہ منھ دھوؤ۔ منھ پر پانی زور سے نہ مارو بلکہ آہستہ سے پیشانی پر پانی ڈال کر دھوؤ۔ پیشانی کے بالوں سے تھوڑی کے نیچے تک اور اِدھر اُدھر دونوں کانوں تک منھ دھونا چاہیئے۔ پھر کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ دھوؤ پہلے داہنا ہاتھ تین بار

پھر بایاں ہاتھ تین بار دھونا چاہیئے۔ پھر ہاتھ پانی سے تر کرکے (بھگو کر) سر کا مسح کرو۔ پھر کانوں کا مسح کرو۔ پھر گردن کا مسح کرو۔ مسح صرف ایک ایک مرتبہ کرنا چاہیے۔ پھر تین تین مرتبہ دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھوؤ۔ پہلے داہنا پاؤں، پھر بایاں پاؤں دھونا چاہیئے۔

نماز پڑھنے کا طریقہ

سوال۔ نماز پڑھنے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب۔ نماز پڑھنے کا طریقہ یہ ہے:۔

وضو کرکے پاک کپڑے پہن کر، پاک جگہ پر، قبلے کی طرف منہ کرکے کھڑے ہو۔ نماز کی نیّت کرکے دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھاؤ اور اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر ہاتھوں کو ناف کے نیچے باندھ لو۔ داہنا ہاتھ اوپر اور بایاں ہاتھ اس کے نیچے رہے۔ نماز میں اِدھر اُدھر نہ دیکھو۔ ادب سے کھڑے رہو۔ خدا تعالیٰ کی طرف دھیان رکھو۔ ہاتھ باندھ کر ثناء سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ پھر تعوّذ یعنی اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ اور تسمیہ یعنی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھ کر الحمد شریف پڑھو۔ الحمد شریف ختم کرکے آہستہ سے آمین کہو۔ پھر سُورۃ اخلاص یا اور کوئی سُورۃ جو یاد ہو پڑھو۔ پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر رکوع کے لئے جھکو۔ رکوع میں دونوں ہاتھوں سے گھٹنوں کو پکڑلو۔ رکوع کی تسبیح یعنی سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ تین یا پانچ مرتبہ پڑھو۔ پھر تسمیع یعنی سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہتے ہوئے سیدھے کھڑے ہو جاؤ۔ تحمید یعنی رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ بھی پڑھ لو۔ پھر تکبیر کہتے ہوئے سجدے میں اس طرح جاؤ کہ پہلے دونوں گھٹنے زمین پر رکھو۔ پھر دونوں ہاتھ رکھو۔ پھر دونوں ہاتھوں کے بیچ میں پہلے ناک پھر پیشانی

زمین پر رکھو۔ سجدے کی تسبیح یعنی سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی تین یا پانچ مرتبہ کہو۔ پھر تکبیر کہتے ہوئے اُٹھو اور سیدھے بیٹھ جاؤ۔ پھر تکبیر کہہ کر دوسرا سجدہ اسی طرح کرو پھر تکبیر کہتے ہوئے کھڑے ہو جاؤ۔ اُٹھتے وقت زمین پر ہاتھ نہ ٹیکو۔ سجدوں تک ایک رکعت پُوری ہوگئی۔ اب دوسری رکعت شروع ہوئی۔ تسمیہ پڑھ کر الحمد شریف پڑھو اور کوئی اور سُورۃ ملاؤ۔ پھر رکوع، قومہ اور دونوں سجدے کرکے اٹھ کر بیٹھ جاؤ پہلے تشہّد پڑھو۔ پھر دُرود شریف پھر دُعا پڑھو۔ پھر سلام پھیرو پہلے داہنی طرف پھر بائیں طرف۔ سلام پھیرتے وقت داہنی اور بائیں طرف مُنہ موڑلو۔ یہ دو رکعت نماز پُوری ہوگئی۔ سلام پھیرنے کے بعد اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ پڑھو اور ہاتھ اٹھا کر دُعا مانگو۔ ہاتھ بہت زیادہ نہ اُٹھاؤ یعنی مونڈھوں سے اونچے نہ کرو۔ دُعا سے فارغ ہو کر دونوں ہاتھ مُنہ پر پھیر لو۔

سوال۔ دونوں سجدوں کے درمیان میں اور تشہّد پڑھنے کی حالت میں کس طرح بیٹھنا چاہیئے؟

جواب۔ داہنا پاؤں کھڑا رکھو اور اس کی انگلیاں قبلے کی طرف رہیں اور بایاں پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھ جاؤ۔ بیٹھنے کی حالت میں ہاتھ گھٹنوں پر رکھنے چاہئیں!

سوال۔ امام اور مُنفرِد اور مقتدی کی نمازوں میں کچھ فرق ہوتا ہے یا نہیں؟

جواب۔ ہاں امام اور منفرد اور مقتدی کی نماز میں تھوڑا سا فرق ہے۔ وہ فرق یہ ہے کہ امام اور منفرد پہلی رکعت میں ثنا کے بعد اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الخ اور بِسْمِ اللّٰہِ الخ پڑھ کر الحمد شریف اور سُورۃ پڑھتے ہیں اور دوسری رکعت میں بِسْمِ اللّٰہِ اور الحمد شریف اور سُورۃ پڑھتے ہیں مگر مقتدی کو صرف پہلی رکعت میں ثنا پڑھ کر دونوں رکعتوں میں چُپکا کھڑا رہنا چاہیئے دوسرا فرق یہ ہے کہ رُکوع سے اٹھتے وقت امام اور منفرد سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہتے

ہیں۔اور منفرد تسمیع کے ساتھ تحمید بھی کہہ سکتا ہے مگر مقتدی کو صرف رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہنا چاہیئے!

سوال۔ نماز کی تین یا چار رکعتیں پڑھنی ہوں تو کس طرح پڑھیں؟

جواب۔ دو رکعتیں تو اسی قاعدہ سے پڑھی جائیں جو اوپر بیان ہوا۔مگر قعدہ میں اَلتَّحِیَّاتُ اور تَشَهُّدُ کے بعد دُرُود شریف نہ پڑھیں۔بلکہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر کھڑے ہو جائیں۔پھر اگر نماز واجب یا سنت یا نفل ہے تو دو رکعتیں پہلی دو رکعتوں کی طرح پڑھ لیں اور اگر نماز فرض ہے تو تیسری رکعت اور چوتھی رکعت میں الحمد شریف بعد سورۃ نہ ملائیں۔باقی اور سب اسی طرح پڑھیں جیسے پہلی دو رکعتیں پڑھی ہیں!

سوال۔ نماز سنّت یا نفل کی تین رکعتیں بھی پڑھی جاتی ہیں یا نہیں؟

جواب۔ نماز سنّت یا نفل کی تین رکعتیں نہیں ہوتیں دو یا چار رکعتیں ہی پڑھی جاتی ہیں!

سوال۔ رکوع کرنے کا صحیح طریقہ کیا ہے؟

جواب۔ رکوع اس طرح کرنا چاہیئے کہ کمر اور سر برابر رہیں۔یعنی سر نہ کمر سے اونچا رہے نہ نیچا ہو جائے اور دونوں ہاتھ پسلیوں سے علیحدہ رہیں اور گھٹنوں کو ہاتھوں سے مضبوط پکڑ لیا جائے!

سوال۔ سجدہ کرنے کا ٹھیک طریقہ کیا ہے؟

جواب۔ سجدہ اس طرح کرنا چاہیئے کہ ہاتھوں کے پنجے زمین پر رہیں اور کلائیاں اور کہنیاں زمین سے اونچی رہیں اور پیٹ رانوں سے علیحدہ رہے اور دونوں ہاتھ پسلیوں سے الگ رہیں!

سوال۔ نماز کے بعد انگلیوں پر شمار کر کے کیا پڑھتے ہیں؟

جواب۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۳۳ بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۳۴ بار پڑھنا چاہیئے اس کا بہت بڑا ثواب ہے!

تعلیمُ الاسلام کا پہلا حصّہ ختم ھوا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نَحۡمَدُہٗ اللّٰہَ الۡعَلِیَّ الۡعَظِیۡمَ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

تعلیم الاسلام

حصّہ دوم

پہلا شعبہ

المَعرُوف بہ

تعلیم الایمان یا اسلامی عقائد

سوال۔ اسلام کی بنیاد کتنی چیزوں پر ہے؟

جواب۔ اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے!

سوال۔ وہ پانچ چیزیں جن پر اسلام کی بنیاد ہے کیا کیا ہیں؟

جواب۔ وہ پانچ چیزیں یہ ہیں!

① کلمۂ طیبہ یا کلمۂ شہادت کے مطلب کو دل سے ماننا اور زبان سے اقرار کرنا۔
② نماز پڑھنا ③ زکوٰۃ دینا ④ رمضان شریف کے روزے رکھنا ⑤ حج کرنا۔

سوال - کلمۂ طیبّہ کیا ہے اور اس کے معنی کیا ہیں ؟

جواب - کلمۂ طیبّہ یہ ہے:۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اور اس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم خدا کے بھیجے ہوئے رسُول ہیں !

سوال - کلمۂ شہادت کیا ہے اور اس کے معنی کیا ہیں ؟

جواب - کلمۂ شہادت یہ ہے:۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اور اس کے معنی یہ ہیں:۔

گواہی دیتا ہوں میں اس بات کی کہ خُدا تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے اور گواہی دیتا ہوں میں اس بات کی کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم خدا تعالیٰ کے بندے اور رسُول ہیں !

سوال - کیا بغیر معنے اور مطلب سمجھے ہوئے صرف زبان سے کلمہ پڑھ لینے سے آدمی مُسلمان ہو جاتا ہے ؟

جواب - نہیں بلکہ معنی سمجھ کر دل سے یقین کرنا اور زبان سے اقرار کرنا ضروری ہے !

سوال - دل سے یقین اور زبان سے اقرار کرنے کو کیا کہتے ہیں ؟

جواب - ایمان لانا کہتے ہیں !

سوال - گونگا آدمی زبان سے اقرار نہیں کر سکتا تو اس کا ایمان لانا کیسے معلوم ہوگا ؟

جواب - اس کے لئے قدرتی مجبوری کی وجہ سے اشارہ کر دینا کافی سمجھا جائے گا۔ یعنی وہ اشارے سے یہ ظاہر کر دے کہ خدا تعالیٰ ایک ہے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم خدا تعالیٰ کے پیغمبر ہیں !

سوال۔ مُسلمانوں کو کتنی چیزوں پر ایمان لانا ضروری ہے؟
جواب سات چیزوں پر جن کا ذکر اس ایمان مفصل میں ہے۔
اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَشَرِّہٖ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ۔
اس کے معنی یہ ہیں کہ ایمان لایا میں اللہ تعالیٰ پر اور اسکے فرشتوں پر اور اسکی کتابوں پر اور اس کے رسُولوں پیغمبروں پر اور قیامت کے دن پر اور اس بات پر کہ دنیا میں جو کچھ اچھا یا بُرا ہوتا ہے سب تقدیر سے ہوتا ہے اور اس بات پر کہ مرنے کے بعد پھر زندہ ہونا ہے۔

خُدا تعالیٰ کے ساتھ مُسلمانوں کے عقیدے

سوال۔ خدا تعالیٰ کے ساتھ مُسلمانوں کو کیا عقیدے رکھنے چاہییں؟
جواب۔ ① خدا تعالیٰ ایک ہے ② خدا تعالیٰ ہی عبادت اور بندگی کے لائق ہے اور اس کے سوا کوئی بندگی کے لائق نہیں ③ اس کا کوئی شریک نہیں ④ وہ ہر بات جانتا ہے۔ کوئی چیز اس سے پوشیدہ نہیں ⑤ وہ بڑی طاقت اور قدرت والا ہے ⑥ اسی نے زمین۔ آسمان۔ چاند۔ سُورج۔ ستارے۔ فرشتے۔ آدمی۔ جن۔ غرض تمام جہان کو پیدا کیا ہے اور وہی تمام دُنیا کا مالک ہے ⑦ وہی مارتا ہے۔ وہی جلاتا ہے یعنی مخلوق کی زندگی اور موت اسی کے حُکم سے ہوتی ہے ⑧ وہی تمام مخلُوق کو روزی دیتا ہے ⑨ وہ نہ کھاتا ہے۔ نہ پیتا ہے۔ نہ سوتا ہے ⑩ وہ خود بخود ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا ⑪ اس کو کسی نے پیدا نہیں کیا ⑫ نہ اس کا باپ ہے نہ بیٹا، نہ بیٹی، نہ کسی سے اس کا رشتہ ناتا۔ وہ ان تمام تعلقات سے پاک ہے ⑬ سب اُس کے محتاج ہیں وہ کسی کا محتاج نہیں اور اس کو کسی چیز کی حاجت نہیں

⑭ وہ بے مثل ہے۔ کوئی چیز اس کے مشابہ یعنی اس جیسی نہیں ⑮ وہ تمام عیبوں سے پاک ہے ⑯ وہ مخلوق جیسے ہاتھ پاؤں ناک کان اور شکل و صورت سے پاک ہے۔ اس نے فرشتوں کو پیدا کر کے دنیا کے انتظاموں اور خاص خاص کاموں پر مقرر فرما دیا ہے ⑰ اس نے اپنی مخلوق کی ہدایت کے لئے پیغمبر بھیجے کہ لوگوں کو سچا مذہب سکھائیں، اچھی باتیں بتائیں اور بُری باتوں سے بچائیں۔

مَلائِکہ (فرشتے)

سوال۔ ملائکہ کون ہیں؟

جواب۔ فرشتے خدا تعالیٰ کی ایک مخلوق ہیں۔ نُور سے پیدا ہوئے ہیں۔ ہماری نظروں سے غائب ہیں۔ نہ مرد ہیں نہ عورت۔ خدا کی نافرمانی اور گناہ نہیں کرتے جن کاموں پر خدا تعالیٰ نے انہیں مقرر فرما دیا ہے انہیں میں لگے رہتے ہیں!

سوال۔ فرشتے کتنے ہیں؟

جواب۔ فرشتوں کی گنتی خدا تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ ہاں اتنا معلوم ہے کہ فرشتے بہت ہیں اور ان میں چار فرشتے مقرب اور مشہور ہیں!

سوال۔ مقرب اور مشہور چار فرشتے کون کون ہیں؟

جواب۔ اول، حضرت جبرئیل علیہ السلام جو خدا تعالیٰ کی کتابیں اور احکام اور پیغام پیغمبروں کے پاس لاتے تھے۔ دوسرے حضرت اسرافیل علیہ السلام جو قیامت میں صور پھونکیں گے۔ تیسرے حضرت میکائیل علیہ السلام جو بارش کا انتظام کرنے اور مخلوق کو روزی پہنچانے کے کام پر مقرر ہیں چوتھے حضرت عزرائیل علیہ السلام ہیں جو مخلوق کی جان نکالنے پر مقرر ہیں۔

خدائے تعالیٰ کی کتابیں

سوال - خدا تعالیٰ کی کتابیں کتنی ہیں؟

جواب - خدا تعالیٰ کی چھوٹی بڑی بہت سی کتابیں پیغمبروں پر نازل ہوئیں مگر بڑی کتابوں کو کتاب اور چھوٹی کتابوں کو صحیفے کہتے ہیں۔ چار کتابیں مشہور ہیں!

سوال - چار مشہور آسمانی کتابیں کون کون سی ہیں اور کن کن پیغمبروں پر نازل ہوئیں؟

جواب۔ ① توریت جو حضرت موسیٰ علیہ السّلام پر نازل ہوئی ② زبور جو حضرت داؤد علیہ السّلام پر نازل ہوئی ③ انجیل جو حضرت عیسیٰ علیہ السّلام پر نازل ہوئی ④ قرآن مجید جو ہمارے پیغمبر حضرت محمّد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم پر نازل ہوا!

سوال - صحیفے کتنے ہیں اور کن کن پیغمبروں پر نازل ہوئے؟

جواب - صحیفوں کی تعداد معلوم نہیں۔ ہاں کچھ صحیفے حضرت آدم علیہ السّلام پر اور کچھ حضرت شیث علیہ السّلام پر اور کچھ حضرت ابراہیم علیہ السّلام پر نازل ہوئے۔ ان کے علاوہ اور بھی صحیفے ہیں جو بعض پیغمبروں پر نازل ہوئے۔

خدا کے رسُول (پیغمبر علیہمُ السّلام)

سوال - رسُول کون ہوتے ہیں؟

جواب - رسول خدا تعالیٰ کے بندے اور انسان ہوتے ہیں۔ خدا تعالیٰ انہیں اپنے بندوں تک احکام پہنچانے کے لئے مقرر فرماتا ہے۔ وہ سچے ہوتے ہیں۔ کبھی جھوٹ نہیں بولتے۔ گناہ نہیں کرتے۔ خدا تعالیٰ کے پیغام پورے پورے پہنچا دیتے ہیں۔ ان میں کمی بیشی نہیں کرتے۔ نہ کسی پیغام کو چھپاتے ہیں!

سوال۔ نبی کے کیا معنے ہیں؟
جواب۔ نبی کے بھی یہی معنے ہیں کہ وہ خدا تعالیٰ کے بندے اور انسان ہوتے ہیں خدا تعالیٰ کے احکام بندوں تک پہنچاتے ہیں سچے ہوتے ہیں۔ جھوٹ نہیں بولتے۔ گناہ نہیں کرتے۔ خدا تعالیٰ کے حکموں میں کمی یا زیادتی نہیں کرتے۔ کسی حکم کو چھپاتے نہیں!

سوال۔ نبی اور رسُول میں کچھ فرق ہے یا دونوں کے ایک معنی ہیں؟
جواب۔ نبی اور رسُول میں تھوڑا سا فرق ہے۔ وہ یہ کہ رسُول تو اس پیغمبر کو کہتے ہیں جس کو نئی شریعت اور کتاب دی گئی ہو اور نبی ہر پیغمبر کو کہتے ہیں۔ چاہے اسے نئی شریعت اور کتاب دی گئی ہو یا نہ دی گئی ہو۔ بلکہ وہ پہلی شریعت اور کتاب کا تابع ہو!

سوال۔ کیا کوئی آدمی اپنی کوشش اور عبادت سے نبی بن سکتا ہے؟
جواب۔ نہیں، بلکہ جسے خدا تعالیٰ بنائے وہی بنتا ہے! مطلب یہ کہ نبی اور رسُول بننے میں آدمی کی کوشش اور ارادے کو دخل نہیں۔ خُدا تعالیٰ کی طرف سے یہ مرتبہ عطا کیا جاتا ہے!

سوال۔ رسُول اور نبی کتنے ہیں؟
جواب۔ دنیا میں بہت سے نبی اور رسُول آئے لیکن ان کی ٹھیک تعداد خدا تعالیٰ ہی جانتا ہے۔ ہمیں تمہیں اسی طرح ایمان لانا چاہیئے کہ خدا تعالےٰ نے جتنے رسُول بھیجے ہم ان سب کو برحق اور رسُول مانتے ہیں!

سوال۔ سب سے پہلے پیغمبر کون ہیں؟
جواب۔ سب سے پہلے پیغمبر حضرت آدم علیہ السّلام ہیں!

سوال۔ سب سے پچھلے پیغمبر کون ہیں؟

سوال۔ سب سے پچھلے حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں!
جواب۔ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی پیغمبر آئے گا یا نہیں؟
جواب۔ نہیں۔ کیونکہ پیغمبری اور نبوت حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر ختم ہو گئی۔ آپ کے بعد قیامت تک کوئی نیا نبی نہیں آئے گا۔ آپ کے بعد جو شخص پیغمبری کا دعویٰ کرے وہ جھوٹا ہے۔
سوال۔ رسولوں میں سب سے افضل رسول کون ہیں؟
جواب۔ ہمارے پیغمبر حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم تمام نبیوں اور رسولوں سے افضل اور بزرگ ہیں۔ خدا تعالیٰ کے تو آپ بھی بندے اور تابعدار ہیں۔ ہاں خدا تعالیٰ کے بعد آپ کا مرتبہ سب سے بڑھا ہوا ہے!

قیامت کا بیان

سوال۔ قیامت کا دن کس دن کو کہتے ہیں؟
جواب۔ قیامت کا دن اُس دن کو کہتے ہیں جس دن تمام آدمی اور جاندار مر جائیں گے اور تمام دُنیا فنا ہو جائے گی۔ پہاڑ روئی کے گالوں کی طرح اڑتے پھریں گے۔ ستارے ٹوٹ کر گر پڑیں گے۔ غرض ہر چیز ٹوٹ پھوٹ کر فنا ہو جائے گی!
سوال۔ تمام آدمی اور جاندار کیسے مر جائیں گے؟
جواب۔ حضرت اسرافیل علیہ السلام صُور پھونکیں گے اس کی آواز اس قدر ڈراونی اور سخت ہو گی کہ اس کے صدمے سے سب مر جائیں گے اور ہر چیز ٹوٹ پھوٹ کر فنا ہو جائے گی!
سوال۔ قیامت کب آئے گی؟
جواب۔ قیامت آنے والی ہے لیکن اس کا ٹھیک وقت خدا تعالیٰ کے سوا

کوئی نہیں جانتا۔ اتنا معلوم ہے کہ جمعہ کا دن اور محرّم کی دسویں تاریخ ہوگی اور ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے قیامت کی کچھ نشانیاں بتلادی ہیں۔ ان نشانیوں کو دیکھ کر قیامت کا قریب آجانا معلوم ہوسکتا ہے۔

سوال۔ قیامت کی نشانیاں کیا ہیں؟

جواب۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب دُنیا میں گناہ زیادہ ہونے لگیں اور لوگ اپنے ماں باپ کی نافرمانی اور ان پر سختیاں کرنے لگیں اور امانت میں خیانت ہونے لگے اور گانے بجانے، ناچ رنگ کی زیادتی ہوجائے اور پچھلے لوگ پہلے بزرگوں کو بُرا کہنے لگیں، بے علم اور کم علم لوگ پیشوا بن جائیں، چرواہے وغیرہ کم درجے کے لوگ بڑی بڑی اونچی اونچی عمارتیں بنانے لگیں، ناقابل لوگوں کو بڑے بڑے عہدے ملنے لگیں تو سمجھو کہ قیامت قریب آگئی ہے!

تقدیر کا بیان

سوال۔ تقدیر کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ ہر بات اور اچھی اور بُری چیز کے لئے خدا تعالیٰ کے علم میں ایک اندازہ مقرر ہے اور ہر چیز کے پیدا کرنے سے پہلے خدا تعالیٰ اُسے جانتا ہے۔ خدا تعالیٰ کے ہی علم اور اندازے کو تقدیر کہتے ہیں۔ کوئی اچھی یا بُری بات خدا تعالیٰ کے علم اور اندازے سے باہر نہیں!

مرنے کے بعد زندہ ہونا

سوال۔ مرنے کے بعد زندہ ہونے سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ قیامت میں سب چیزیں فنا ہوجائیں گی۔ پھر اسرافیل علیہ السلام

دوبارہ صُور پھونکیں گے تو سب چیزیں موجود ہو جائیں گی۔ آدمی بھی زندہ ہو جائیں گے۔ میدان محشر میں خدا تعالیٰ کے سامنے پیشی ہوگی، حساب لیا جائے گا اور اچھے بُرے کاموں کا بدلہ دیا جائے گا۔ جس روز یہ کام ہوں گے اس دن کو یَوْمُ الْحَشْرِ (یعنی جمع کئے جانے کا دن) یَوْمُ الْجَزَآءِ اور یَوْمُ الدِّیْن (یعنی بدلہ دینے کا دن) اور یَوْمُ الْحِسَابْ (یعنی حساب کا دن) کہتے ہیں!

سوال۔ ایمان مُفصّل میں جن سات چیزوں کا ذکر ہے ان میں سے اگر کوئی دو ایک باتوں کو نہ مانے تو کیا وہ مسلمان ہو سکتا ہے؟

جواب۔ ہر گز نہیں۔ جب تک خدا تعالیٰ کی توحید پیغمبروں کی پیغمبری اور خدا تعالیٰ کی کتابوں اور خدا تعالیٰ کے فرشتوں اور قیامت کے دن اور تقدیر اور مرنے کے بعد زندہ ہونے کو نہ مانے ہر گز مُسلمان نہیں ہو سکتا!

سوال۔ حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے پانچ چیزوں پر اسلام کی بنیاد بیان فرمائی ہے اور ان میں فرشتوں اور خدا تعالیٰ کی کتابوں اور قیامت اور تقدیر وغیرہ کا کوئی ذکر نہیں ہے؟

جواب ان پانچ چیزوں میں حضرت محمّد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے کا ذکر ہے اور جب کوئی شخص حضرت محمّد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لے آیا تو اسے آپ کی بتائی ہوئی تمام باتیں ماننی ضروری ہوں گی اور خدا تعالیٰ کی کتاب جو محمّد صلی اللہ علیہ وسلم لائے ہیں اس پر ایمان لانا بھی ضروری ہوگا یہ سب باتیں جن کا ایمان مُفصّل میں ذکر ہے خُدا تعالےٰ کی کتاب قرآن مجید اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے بیان سے ثابت ہیں!

سوال۔ اِن سب باتوں کا دل سے یقین اور زبان سے اقرار کرے لیکن

نماز نہ پڑھے یا زکوٰۃ نہ دے۔ یا روزہ نہ رکھے یا حج نہ کرے تو وہ مُسلمان ہے یا نہیں ؟

جواب۔ ہاں مُسلمان تو ہے لیکن سخت گُنہگار اور خدا تعالیٰ کا نافرمان ہے۔ ایسے شخص کو فاسق کہتے ہیں۔ یہ لوگ اپنے گناہوں کی سزا پاکر اخیر میں چھٹکارا پائیں گے !

پہلا شعبہ ختم ہُوا

دوسرا شعبہ

المعروف بہ

تعلیم الارکان یا اِسلامی اعمال

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوۡلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ ؕ

سوال۔ اِسلامی اعمال سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ جن پانچ چیزوں پر اسلام کی بُنیاد ہے۔ ان میں سے پہلی بات کو ایمان کہتے ہیں اور اس کا بیان پہلے شعبے میں اسلامی عقائد کے نام سے تم پڑھ چکے ہو۔ باقی چار چیزوں یعنی نماز۔ زکوٰۃ۔ روزۂ رمضان۔ حج بیتُ اللہ کو اِسلامی اعمال کہتے ہیں۔ اس دوسرے حصے میں نماز کا بیان ہے ؛

نماز

سوال۔ نماز کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ نماز خدا تعالیٰ کی عبادت اور بندگی کرنے کا ایک خاص طریقہ ہے جو خدا تعالیٰ نے اور اس کے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے بندوں کو سکھایا ہے!

سوال۔ نماز پڑھنے سے پہلے کن چیزوں کی ضرورت ہے؟

جواب۔ نماز پڑھنے سے پہلے سات چیزوں کی ضرورت ہے جن کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔ ان چیزوں کو شرائط نماز اور فرض کہتے ہیں!

سوال۔ وہ سات چیزیں جو نماز سے پہلے ضروری ہیں کیا کیا ہیں؟

جواب ① بدن پاک ہونا ② کپڑوں کا پاک ہونا ③ جگہ کا پاک ہونا ④ ستر کا چھپانا ⑤ نماز کا وقت ہونا ⑥ قبلہ کی طرف منہ کرنا۔ ⑦ نیت کرنا۔

نماز کی پہلی شرط کا بیان

سوال۔ بدن پاک ہونے سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ بدن پاک ہونے سے یہ مراد ہے کہ بدن پر کسی قسم کی نجاست یعنی پلیدی نہ ہو۔

سوال۔ نجاست کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب۔ نجاست یعنی ناپاکی کی دو قسمیں ہیں ایک حقیقی دوسری حکمی!

سوال۔ نجاست حقیقی کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ وہ ظاہری ناپاکی جو دیکھنے میں آسکے نجاست حقیقیہ کہلاتی ہے۔ جیسے پیشاب۔ پاخانہ۔ خون۔ شراب۔

سوال۔ نجاست حکمیہ کسے کہتے ہیں؟
جواب۔ وہ ناپاکی جو شریعت کے حکم سے ثابت ہو مگر دیکھنے میں نہ آسکے، نجاست حکمیہ کہلاتی ہے۔ جیسے بے وضو ہونا۔ غسل کی حاجت ہونا!
سوال۔ نماز کے لئے کس نجاست سے بدن پاک ہونا شرط ہے؟
جواب۔ دونوں قسم کی نجاست سے بدن پاک ہونا ضروری ہے!
سوال۔ نجاست حکمیہ کی کتنی قسمیں ہیں؟
جواب۔ دو قسمیں ہیں۔ ایک چھوٹی نجاست حکمیہ۔ اسے حدثِ اصغر کہتے ہیں اور دوسری بڑی نجاست حکمیہ اسے حدثِ اکبر اور جنابت کہتے ہیں!
سوال۔ چھوٹی نجاست حکمیہ سے بدن پاک کرنے کا کیا طریقہ ہے؟
جواب۔ چھوٹی نجاست حکمیہ سے بدن وضو کرنے سے پاک ہو جاتا ہے!

وضو کا بیان

سوال۔ وضو کسے کہتے ہیں؟
جواب۔ وضو اسے کہتے ہیں کہ آدمی جب نماز پڑھنے کا ارادہ کرے تو صاف برتن میں پاک پانی لے کر پہلے گٹوں تک ہاتھ دھوئے۔ پھر تین بار کُلّی کرے۔ مسواک کرے۔ پھر تین بار ناک میں پانی ڈالے اور ناک صاف کرے۔ پھر تین بار منہ دھوئے پھر کہنیوں تک دونوں دھوئے۔ پھر سر اور کانوں کا مسح کرے پھر دونوں پاؤں ٹخنوں تک دھوئے۔ وضو کرنے کا طریقہ تعلیم الاسلام حصہ اوّل میں تم پڑھ چکے ہو!
سوال۔ وضو میں کیا یہ سب باتیں ضروری ہیں؟
جواب۔ وضو میں بعض باتیں ضروری ہیں جن کے چھوٹ جانے سے وضو نہیں ہوتا۔ انہیں فرض کہتے ہیں اور بعض باتیں ایسی ہیں جن کے چھوٹ جانے سے

وضو ہو جاتا ہے مگر ناقص ہوتا ہے۔ انہیں سُنّت کہتے ہیں اور بعض باتیں ایسی ہیں کہ ان کے کرنے سے ثواب زیادہ ہوتا ہے اور چھوٹ جانے سے کوئی نقصان نہیں ہوتا۔ انہیں مستحب کہتے ہیں!

سوال۔ وضو میں فرض کتنے ہیں؟

جواب۔ وضو میں چار فرض ہیں!

① پیشانی کے بالوں سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان سے دوسرے کان تک منہ دھونا ② دونوں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھونا ③ چوتھائی سر کا مسح کرنا ④ دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا!

سوال۔ وضو میں کتنی سنّتیں ہیں؟

جواب۔ وضو میں تیرہ سنّتیں ہیں!

① نیت کرنا ② بسم اللہ پڑھنا ③ پہلے تین بار دونوں ہاتھ گٹّوں تک دھونا ④ مسواک کرنا ⑤ تین بار کلّی کرنا ⑥ تین بار ناک میں پانی ڈالنا ⑦ ڈاڑھی کا خلال کرنا ⑧ ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرنا ⑨ ہر عضو کو تین بار دھونا ⑩ ایک بار تمام سر کا مسح کرنا۔ یعنی بھیگا ہوا ہاتھ پھیرنا ⑪ دونوں کانوں کا مسح کرنا ⑫ ترتیب سے وضو کرنا ⑬ پے در پے وضو کرنا کہ ایک عضو خشک نہ ہونے پائے کہ دوسرا دھولے!

سوال۔ وضو میں مستحب کتنے ہیں؟

جواب۔ وضو میں پانچ چیزیں مستحب ہیں!

① دائیں طرف سے شروع کرنا۔ بعض عُلماء نے اسے سنّتوں میں شمار کیا ہے اور یہی قوی ہے ② گردن کا مسح کرنا ③ وضو کے کام خود کرنا۔ دوسروں سے مدد نہ لینا ④ قبلہ کی طرف مُنہ کرکے بیٹھنا ⑤ پاک اونچی جگہ پر بیٹھ کر وضو کرنا!

سوال۔ وضو کی کتنی چیزیں مکروہ ہیں؟
جواب۔ وضو میں چار چیزیں مکروہ ہیں!
① ناپاک جگہ پر وضو کرنا ② سیدھے ہاتھ سے ناک صاف کرنا ③ وضو کرنے میں دُنیا کی باتیں کرنا ④ سُنّت کے خلاف وضو کرنا۔
سوال۔ کتنی چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟
جواب۔ آٹھ چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ انہیں نواقض وضو کہتے ہیں!
① پاخانہ پیشاب کرنا یا ان دونوں راستوں سے کسی اور چیز کا نکلنا ② ریح یعنی ہوا کا پیچھے سے نکلنا ③ بدن کا کسی مقام سے خُون یا پیپ کا نکل کر بہہ جانا ④ مُنہ بھر کر قے کرنا ⑤ لیٹ کر یا سہارا لگا کر سو جانا ⑥ بیماری یا کسی اور وجہ سے بے ہوش ہو جانا ⑦ مجنون یعنی دیوانہ ہو جانا ⑧ نماز میں قہقہہ مار کر ہنسنا۔

غُسل کا بیان

سوال۔ بڑی نجاستِ حکمیہ یعنی حدثِ اکبر اور جنابت سے بدن پاک کرنے کا کیا طریقہ ہے؟
جواب۔ حدثِ اکبر یا جنابت سے بدن غسل کرنے سے پاک ہو جاتا ہے!
سوال۔ غسل کسے کہتے ہیں؟
جواب۔ غسل کے معنی نہانا ہے۔ مگر نہانے کا شریعت میں ایک خاص طریقہ ہے!
سوال۔ غسل کا کیا طریقہ ہے؟
جواب۔ غسل کا طریقہ یہ ہے کہ اوّل دونوں ہاتھ گٹوں تک دھوئے، پھر استنجا کرے اور بدن سے حقیقی نجاست دھو ڈالے۔ پھر وضو کرے پھر تمام بدن پر تھوڑا پانی ڈال کر ہاتھ سے ملے
سوال۔ غسل میں کتنے فرض ہیں؟

جواب۔ غسل میں تین فرض ہیں!
① کلی کرنا ② ناک میں پانی ڈالنا ③ تمام بدن پر پانی بہانا!
سوال۔ غسل میں سُنّتیں کتنی ہیں؟
جواب۔ غسل میں پانچ سنّتیں ہیں!
① دونوں ہاتھ گٹوں تک دھونا ② استنجا کرنا اور جس جگہ بدن پر نجاست لگی ہو اسے دھونا ③ ناپاکی دور کرنے کی نیت کرنا ④ پہلے وضو کر لینا ⑤ تمام بدن پر تین بار پانی بہانا!

موزوں پر مسح کرنے کا بیان

سوال۔ کِس قسم کے موزوں پر مسح کرنا جائز ہے؟
جواب۔ تین قسم کے موزوں پر مسح جائز ہے۔ اول چمڑے کے موزے جن سے پاؤں ٹخنوں تک چُھپے رہیں۔ دوسرے وہ اونی سوتی موزے جن میں چمڑے کا تلا لگا ہوا ہو۔ تیسرے وہ اونی سُوتی موزے جو اس قدر موٹے اور گاڑھے ہوں کہ خالی موزے پہن کر تین چار میل راستہ چلنے سے نہ پھٹیں!
سوال۔ موزوں پر مسح کب جائز ہے؟
جواب۔ جب وضو کر کے یا پاؤں دھو کر موزے پہنے ہوں پھر وضو ٹوٹنے کی حالت میں موزے پہنے ہوئے ہوں!
سوال۔ ایک دفعہ کے پہنے ہوئے موزوں پر کتنے دنوں تک مسح جائز ہے؟
جواب۔ اگر آدمی اپنے گھر یا رہنے کی جگہ پر ہو تو ایک دن اور ایک رات موزوں پر مسح کرے اور سفر میں ہو تو تین دن اور تین رات تک مسح جائز ہے!
سوال۔ موزے پر کس طرح مسح کرے؟

جواب۔اوپر کی طرف مسح کرنا چاہیئے۔تلووں کی طرف یا ایڑی کی طرف مسح کرنے سے مسح نہیں ہوتا!

سوال۔ وضواور غسل دونوں میں موزوں پر مسح جائز ہے یا نہیں ؟

جواب۔وضو میں موزوں کا مسح جائز ہے غسل میں نہیں !

سوال۔مسح کس طرح کرے ؟

جواب۔ہاتھ کی انگلیاں پانی سے بھگو کر تین انگلیاں پاؤں کے پنجے پر رکھ کر اوپر کی طرف کھینچے ۔انگلیاں پوری پوری رکھے۔صرف ان کے سرے رکھنا کافی نہیں !

سوال۔ پھٹے ہوئے موزے پر مسح جائز ہے یا نہیں ؟

جواب ۔اگر موزہ اتنا پھٹ گیا کہ پاؤں کی تین چھوٹی انگلیوں کے برابر پاؤں کھل گیا یا چلنے میں کھل جاتا ہے تو اس پر مسح جائز نہیں،اگر اس سے کم پھٹا ہو تو جائز ہے !

جبیرہ پر مسح کرنے کا بیان

سوال۔ جبیرہ کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ جبیرہ وہ لکڑی ہے جو ٹوٹی ہوئی ہڈی درست کرنے کے لئے باندھی جاتی ہے مگر یہاں جبیرہ سے وہ لکڑی یا زخم کی پٹی یا مرہم کا پھایا جو کچھ بھی ہو، مراد ہے!

سوال۔ اس لکڑی یا پٹی یا پھایہ پر مسح کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب۔اگر اس لکڑی یا پٹی کا کھولنا اور پھایہ کا اکھاڑنا نقصان پہنچائے یا سخت تکلیف ہوتی ہو تو اس لکڑی اور پٹی اور پھایہ پر مسح کر لینا جائز ہے۔

سوال۔ کتنی پٹی پر مسح کرے؟

جواب۔ ساری پٹی پر مسح کرنا چاہیئے۔ خواہ اس کے نیچے زخم ہو یا نہ ہو!
سوال۔ اگر پٹی کھولنے سے نقصان اور تکلیف نہ ہو تو کیا حکم ہے؟
جواب۔ اگر زخم کو پانی سے دھونا نقصان نہ کرے تو دھونا ضروری ہے اور پانی سے دھونا نقصان کرے لیکن مسح نقصان نہ کرے تو زخم پر مسح کرنا واجب ہے اور جب زخم پر مسح کرنا بھی نقصان کرے اس وقت پٹی یا پھایہ پر مسح کرنا جائز ہے!

نجاستِ حقیقیہ کا بیان

سوال۔ نجاستِ حقیقیہ کی کتنی قسمیں ہیں؟
جواب۔ نجاستِ حقیقیہ کی دو قسمیں ہیں۔ ایک نجاستِ غلیظہ، دُوسری نجاستِ خفیفہ!
سوال۔ نجاستِ غلیظہ اور نجاستِ خفیفہ کسے کہتے ہیں؟
جواب۔ جو ناپاکی سخت ہو اسے نجاستِ غلیظہ کہتے ہیں اور جو ناپاکی کہ ہلکی ہو اسے نجاستِ خفیفہ کہتے ہیں!
سوال۔ کتنی چیزیں نجاستِ غلیظہ ہیں؟
جواب۔ آدمی کا پیشاب۔ پاخانہ اور جانوروں کا پاخانہ اور حرام جانوروں کا پیشاب اور آدمی اور جانوروں کا بہتا ہوا خُون اور شراب اور مرغی اور بطخ کی بیٹ نجاستِ غلیظہ ہے!
سوال۔ نجاستِ خفیفہ کیا کیا چیزیں ہیں؟
جواب۔ حلال جانوروں کا پیشاب اور حرام پرندوں کی بیٹ نجاست خفیفہ ہے!
سوال۔ نجاستِ غلیظہ کس قدر معاف ہے؟
جواب۔ نجاستِ غلیظہ اگر گاڑھے جسم والی ہے جیسے پاخانہ تو وہ ساڑھے تین

ماشے تک معاف ہے اور اگر پتلی ہو جیسے شراب، پیشاب تو وہ ایک انگریزی روپیہ کے پھیلاؤ کے برابر معاف ہے۔ معاف ہونے کا مطلب یہ ہے کہ اگر اتنی نجاست بدن یا کپڑے پر لگی ہو اور نماز پڑھ لے تو نماز ہو جائے گی مگر مکروہ ہوگی اور قصداً اتنی نجاست بھی لگی رکھنا جائز نہیں!

سوال۔ نجاستِ خفیفہ کتنی معاف ہے؟

جواب۔ چوتھائی کپڑے یا چوتھائی عضو سے کم ہو تو معاف ہے!

سوال۔ نجاست حقیقیہ سے کپڑا یا بدن کس طرح پاک کیا جائے؟

جواب۔ نجاستِ حقیقیہ چاہے غلیظہ ہو یا خفیفہ، کپڑے پر ہو یا بدن پر پانی سے تین بار دھو لینے سے پاک ہو جاتی ہے۔ کپڑے کو تینوں دفعہ نچوڑنا بھی ضروری ہے!

سوال۔ پانی کے سوا کسی اور چیز سے بھی پاک ہو سکتی ہے یا نہیں؟

جواب ہاں جو چیزیں پتلی اور بہنے والی ہیں جیسے سرکہ یا تربوز کا پانی۔ ان کے ساتھ دھونے سے بھی نجاستِ حقیقیہ پاک ہو جاتی ہے!

استنجے کا بیان

سوال۔ استنجا کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ پاخانہ یا پیشاب کرنے کے بعد جو ناپاکی بدن پر لگی رہے اس کے پاک کرنے کو استنجا کہتے ہیں!

سوال۔ پیشاب کے بعد استنجا کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب۔ پیشاب کرنے کے بعد مٹی کے پاک ڈھیلے سے پیشاب کو سکھانا چاہیئے۔ اس کے بعد پانی سے دھو ڈالنا چاہیئے!

سوال۔ پاخانہ کے بعد استنجے کا کیا طریقہ ہے؟